نہیں تعجب کہ علماء کو خود نئے حالات اور تقاضوں کا احساس تھا بلکہ سرسید کے عقائد باطلہ اور تفسیر میں خرافات بیان کرنے پر علماء ان سے ناراض ہوئے تھے۔

الحق میں ڈاکٹر ابوسلمان صاحب شاہجہانپوری نے اپنے مبسوط مقالہ "سرسید احمد خان افکار اور کردار کا ایک بے لاگ جائزہ" میں تصویر کے دوسرے رخ کی نقاب کشائی کرکے جرأت رندانہ کا مظاہرہ کیا ہے۔

حافظ محمد ابراہیم فانیؔ

پیر بایزید روشن اور مرڑی

شاید اس بات کو دو برس ہوگئے ہیں کہ "غازی" نے اس عنوان پر ایک مختصر سا مضمون حضرت مولانا مدرار اللہ مردان کے ایک مضمون کے جواب میں الحق کو بھیجا تھا جسے اشاعت کا شرف حاصل نہیں ہوا۔ اور غازی اس خیال سے خاموش ہوگئے کہ شاید اس کا مضمون مولانا سمیع الحق صاحب کے "مزاج اسلامی" پر گراں گذرا ہے اس لئے اشاعت کا شرف حاصل نہیں کرسکا۔ لیکن اب الحق ستمبر ۸۲ء میں ص ۵ پر ڈاکٹر عبدالرشید صاحب پی ایچ ڈی جامعہ کراچی کا مضمون بعنوان "تحریک روشنیہ اور قیام پاکستان" پڑھ کر محسوس ہوا کہ مولانا سمیع الحق صاحب کے "مزاج اسلامی" میں "اسلامی فراخ دلی کی روشنی" پیدا ہوگئی ہے۔ اور سمجھ گئے ہیں کہ "پیر بایزید روشن" "پیر تاریک" نہیں بلکہ پیر روشن ضمیر اور ایسے مجاہد کہ اس نے اور اس کے مجاہدوں نے مغل سامراجی فوجوں کے تلوار کے ذریعے چھکے چھڑا دیے تھے"۔

محترم جناب ڈاکٹر عبدالرشید نے "تعارف" کے ضمنی سرخی کے تحت لکھا ہے کہ:۔

" بایزید روشن جو تحریک روشنائی کے بانی تھے ان کا سلسلہ نسب اکیسویں واسطہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچتا ہے" ——— اور کہ "بایزید جالندھر (ہندوستان) میں پیدا ہوئے تھے لیکن آپ کے والد نے پیدائش کے بعد جنوبی وزیرستان کو ہجرت کی تھی"

اس سلسلہ میں "غازی" یوں "گستاخی" کے مرتکب ہوتے ہیں کہ بایزید روشن" اور "مُڑ" تھے اور یہ قبیلہ "کرلانی" افغانوں میں سے ایک ہے جو پہلے "آتش پرست" تھا لیکن جب "آفتاب اسلام" طلوع ہوا اور جب یہ "نور اسلام" سے منور و ضیا بار ہوا "اور (یہ آگ) مُرڑ ہوا۔" اور "اور" اور "مرڑ" دونوں لفظ "پشتو" کے ہیں۔ لودھی افغان حکمرانوں کے زمانے میں یہ" اورمڑی" جالندھر میں سلسلہ کاروبار "کانڑی گرام" جنوبی وزیرستان سے آئے تھے۔ جالندھر کے قریب اب بھی ان کا یادگار "قصبہ" اور مڑ ٹانڈا "آباد و موجود ہے۔ بایزید روشن اور ان کے والد بزرگوار نے جالندھر سے جنوبی وزیرستان کو ہجرت نہیں کی تھی۔ بلکہ جالندھر سے اپنے وطن "کانڑی گرام" وزیرستان کو مراجعت فرمائی تھی۔ مجاہد پیر بایزید روشن "افغان اورمڑ تھے اور مشہور صحابی ابوب انصاری ؓ کے نسب سے ان کا دور اور نزدیک